

”جمہور کے نزدیک ’ضعیف‘ یا ’متروک‘ ہے۔“

(میزان الاعتدال في نقد الرجال : ۱۷۳/۳)

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

مُضَعَّفٌ عِنْدَ الْأَئِمَّةِ .

”ائمہ محدثین کے نزدیک ’ضعیف‘ ہے۔“ (تفسیر ابن کثیر : ۲۱/۳)

(سوال): کیا مور حلال ہے؟

(جواب): مور کے حرام ہونے پر کوئی دلیل نہیں، لہذا حلال ہے۔

(سوال): کیا امام مسلم رحمہ اللہ کی وفات کھجوریں کھانے سے ہوئی؟

(جواب): محدث احمد بن سلمہ نیشاپوری رحمہ اللہ کہتے ہیں:

عُقِدَ لِأَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ مَجْلِسٌ لِلْمَذَاكِرَةِ،
فَذُكِرَ لَهُ حَدِيثٌ لَمْ يَعْرِفْهُ، فَأَنْصَرَفَ إِلَى مَنْزِلِهِ، وَأَوْقَدَ
السِّرَاجَ، وَقَالَ لِمَنْ فِي الدَّارِ: لَا يَدْخُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ هَذَا
الْبَيْتَ، فَقِيلَ لَهُ أُهْدِيَتْ لَنَا سَلَّةٌ فِيهَا تَمْرٌ، فَقَالَ: قَدِّمُوهَا
إِلَيَّ، فَقَدِّمُوهَا إِلَيْهِ، فَكَانَ يَطْلُبُ الْحَدِيثَ، وَيَأْخُذُ تَمْرَةً
تَمْرَةً يَمْضَغُهَا، فَأَصْبَحَ وَقَدْ فَنِيَ التَّمْرُ، وَوَجَدَ الْحَدِيثَ .

”امام ابو حسین مسلم بن حجاج رحمہ اللہ کے لیے مجلسِ مذاکرہ منعقد کی گئی۔ دورانِ مذاکرہ ایک حدیث بیان ہوئی، جو آپ کے علم میں نہ تھی، گھر واپس لوٹے، چراغ روشن کیا اور اہل خانہ سے کہا کہ کمرے میں کوئی نہ آئے۔ کہا گیا:

کھجوروں کی ٹوکری ہدیہ میں آئی ہے۔ فرمایا: مجھے دے دیں، آپ کو دے دی گئی۔ آپ حدیث تلاش کرتے رہے اور ساتھ ساتھ کھجوریں کھاتے رہے۔ صبح ہوئی، تو کھجوریں ختم ہو چکی تھی اور حدیث بھی مل گئی۔“

(تاریخ بغداد للخطیب: ۱۳/۱۰۳، وسندہ صحیح)

اس واقعہ کو بیان کرنے کے بعد محمد بن عبد اللہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

زَادَنِي الثَّقَةُ مِنْ أَصْحَابِنَا أَنَّهُ مِنْهَا مَاتَ .

”مجھے ایک ثقہ نے یہ بھی بیان کیا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کھجوریں کھانے سے فوت ہو گئے۔“

واقعہ کا یہ حصہ ”ضعیف“ اور غیر ثابت ہے، کیوں کہ اسے بیان کرنے والا شخص مجہول اور مبہم ہے۔ ثابت ہوا کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات والا یہ واقعہ ثابت نہیں۔

(سوال): کیا یہ صحیح ہے کہ جمعہ کی رات فوت ہونے والا عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، جمعہ کی رات یا بروز جمعہ فوت ہونے والا عذاب قبر سے محفوظ و مامون رہے گا۔ جیسا کہ سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَقِيَ فِئْتَنَةَ الْقَبْرِ .

”جمعہ کے دن یا رات کو فوت ہونے والا عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔“

(مسند الإمام أحمد: ۲/۲۲۰، وسندہ حسن)

(سوال): مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھنے کی فضیلت کے بارے روایت کی تحقیق درکار ہے؟